احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ یکم دسمبر 2000ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ یکم دسمبر 2000ء 4 رمضان المبارک 1421 ہجری - یکم فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 275

ذکر الٰہی کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دعا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی سیکھی جسے پڑھنا میں کبھی نہیں بھولتا دعا کا ترجمہ یہ ہے۔

اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ میں تیرا بہت زیادہ شکر کروں اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری نصائح کی پیروی کروں اور تیرے حکموں کی حفاظت اپنے عمل سے کروں۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا اطمینان قلب کیونکر حاصل ہو سکتا ہے؟

حضور نے فرمایا۔ قرآن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسی شئے ہے جو قلوب کو اطمینان عطا کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ الابذکرالله تطمئن القلوب (الرعد:29) پس جہاں تک ممکن ہو ذکر الٰہی کرتا رہے اسی سے اطمینان حاصل ہو گا۔ ہاں اس کے واسطے صبر اور محنت درکار ہے۔ اگر گھبرا جاتا اور تھک جاتا ہے تو پھر یہ اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا۔ دیکھو ایک کسان کس طرح پر محنت کرتا ہے اور پھر کس صبر اور حوصلہ کے ساتھ باہر اپنا غلہ بکھیر آتا ہے۔ بظاہر دیکھنے والے یہی کہتے ہیں کہ اس نے دانے ضائع کر دیئے۔ لیکن ایک وقت آ جاتا ہے کہ وہ ان بکھرے ہوئے دانوں سے ایک خرمن جمع کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ پر حسن ظن رکھتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ اسی طرح پر مومن جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر کے استقامت اور صبر کا نمونہ دکھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس پر مہربانی کرتا ہے اور اسے وہ ذوق شوق اور معرفت عطا کرتا ہے۔ جس کا وہ طالب ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 239-240)

سو نیکی کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح افتاں خیزاں اس کی رضا کے دروازے تک اپنے تئیں پہنچاؤ۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو مردہ کی طرح اپنے اٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کی راہ سے پیدا کرو۔ نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لاف و گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو۔ اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی کی جگہ بناؤ۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 516)

منصوبہ بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے انقلابی دور کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد سکیم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ثمربار ہو کر سینکڑوں خاندانوں کو اپنے ثمرات سے لذت یاب کر رہی ہے۔ ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 خاندان آباد ہیں اور ابھی اس مرحلہ کی تکمیل میں آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔ اور ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر مستحق احباب کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ سعی مشکور کی توفیق سے نوازتا رہے آمین

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

انسانیت کی بقا ذکراللہ میں ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

انسانیت کے بقا اور استحکام کے لئے ذکراللہ غذا ہے اور نہایت ضروری۔ روٹی سے انسانیت زندہ نہیں رہتی۔ چاولوں اور ترکاریوں سے حیوانیت کا بقاء ہے۔ انسانیت کا بقاء خدا کے ذکر میں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کا قول ہے کہ انسان روٹی سے نہیں خدا کے کلام سے زندہ رہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر انسان گوشت کھاتا ہے تو اس کی حیوانیت زندہ رہتی ہے۔ اگر وہ ذکراللہ نہیں کرتا تو وہ حیوان ہو گا۔ انسان نہ ہو گا۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔ الذین امنوا وتطمئن قلوبهم بذكرالله الابذكرالله تطمئن القلوب۔ وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ان کو اطمینان ہوتا ہے۔ ان میں زندگی انسانی ہوتی ہے اور ان کی انسانیت یا روحانیت کے بقاء کے لئے ذکراللہ کی روٹی ہوتی ہے۔ انسانیت اسی کی زندہ ہے جو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ ذکراللہ سے کیا ہوتا ہے؟ فرمایا خبردار ہو کر سن لو۔ قلوب کا اطمینان ذکراللہ سے ہوتا ہے۔ جو مومن ہیں اور جن کے قلوب اللہ کے ذکر سے زندہ ہیں۔ ان کے لئے فرمایا۔ طوبیٰ لھم کوئی عقلمند بھلا مردے کے لئے کچھ کرتا ہے۔ سب زندوں کے لئے ہی کیا کرتے ہیں۔ پس چونکہ وہ زندہ ہیں۔ ان کے لئے بشارت ہو۔ وہ زندہ ہیں اور زندہ کئے گئے ہیں۔ وحسن ماٰب ان کے لئے اعلیٰ مقام ہے جس کی طرف جائیں گے۔ جو روحانی مردے ہیں ان کو دفن کر دیا جاتا ہے۔ اور جو روحانی زندہ ہیں ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دیتا ہے۔

(خطبات محمود جلد ہشتم ص 83-82)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عرفانِ حدیث نمبر 56

آگ سے آزادی کا مہینہ

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور آگ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ اور اس کا کوئی بھی دروازہ کھلا نہیں رہتا۔ اور جنت کے سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور کوئی بھی دروازہ بند نہیں رہتا۔ اور ایک منادی اعلان کرتا ہے اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے خواہاں رک جا۔ اور آگ سے بچائے جانے والے اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی - کتاب الصوم باب فی فضل شهر رمضان)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

ایک اور حدیث ہے جو اکثر آپ سنتے رہتے ہیں اس کی کچھ تشریح کی ضرورت ہے۔ وہ ہے رمضان میں شیاطین کا جکڑا جانا اور ابواب جنت کا کھلنا۔ الترمذی کتاب الصوم سے یہ حدیث لی گئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور آگ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور اس کا ایک بھی دروازہ کھلا نہیں رکھا جاتا۔ اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک بھی دروازہ بند نہیں رکھا جاتا اور منادی اعلان کرتا ہے کہ اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے خواہاں رک جا اور آگ سے بچائے جانے والے اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔ (سنن الترمذی)

یہ جو اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں یہ ترجمہ ہے اس کا ولله عتقاء من النار اور لله کا ترجمہ میں نے یہ کیا ہے اور اللہ ہی کی خاطر عتقاء من النار آگ سے جو لوگ بچنے کی توفیق دیئے جاتے ہیں' جن کو آگ سے بچایا جاتا ہے وہ اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں۔ جس میں یہ مفہوم مضمر ہے کہ **اگر ان کا رمضان اللہ کی خاطر بسر ہوگا تو اللہ کی خاطر ہی پھر ان کو آگ سے بھی بچایا جائے گا۔** بعض لوگوں نے اس کا ترجمہ کیا ہے اللہ کے بندے اس دن آگ سے بچائے جاتے ہیں' مجھے تو اس سے اختلاف ہے۔ یہاں اللہ کے بندے مراد نہیں' بندے تو ہیں لیکن لله عتقاء اللہ کی خاطر جنہوں نے رمضان بسر کیا وہ اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جائیں گے یعنی اللہ اس بات کا لحاظ رکھے گا۔ وذٰلک کل لیل تو یہ ہوتا ہے ہر رمضان کی رات کو یہ ظرف بن جائے گا اس لئے کل لیل ہو جائے گا پس ایسا رمضان کی ہر رات کو ہوتا ہے۔

میں نے یہ عرض کیا تھا کہ یہ تشریح طلب حدیث ہے کیونکہ امر واقعہ یہ ہے کہ رمضان کی راتوں کو یا رمضان کے آغاز پر بھی جہنم کے سارے دروازے بند نہیں کئے جاتے اور جنت کے سارے دروازے کھولے نہیں جاتے۔ یعنی عام بنی نوع انسان کے لئے جو اللہ کی خاطر رمضان بسر نہ کرتے ہوں' اور ایسا ساری دنیا میں ہو رہا ہے۔ خدا کے نام پر تہوار منائے جاتے ہیں اور ان تہواروں میں حرکتیں وہ ہوتی ہیں جو اللہ کی خاطر نہیں ہوتیں۔ اب رمضان کے مہینے میں بھی جہاں تک ہمارا علم ہے جو مسلمان ممالک سے خبریں آتی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اکثر راتیں وہ جشن کی طرح مناتے ہیں اور عیش و عشرت میں صرف کرتے ہیں۔ بعض لوگ جو شراب کے عادی ہوں وہ آخر وقت تک' اذان تک شراب خوری کرتے چلے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ اب شیطان نے بند ہونا ہے۔ جب روزہ شروع ہوگا تو شیطان بند ہو گا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو یہ فرما رہے ہیں رمضان کے وقت شیطان بند ہو جاتا ہے تو اگر مسلمان ممالک کا یہ حال ہے کہ وہاں شیطان بند نہیں ہوتا تو باقی ممالک کا اندازہ کریں کہ کیا حال ہو گا۔

آج کل اب یہ کرسمس کے دن ہیں۔ اور (۔) حضرت عیسیٰ کے نام پر کرسمس منائی جا رہی ہے اور شیطان کو ایسی کھلی چھٹی ملی ہے کہ کم ہی دوسرے وقتوں میں ملتی ہوگی۔ ہر قسم کے ظلم و ستم' بے حیائیاں یہاں جاری ہیں مگر **ایک خوبی بھی ہے جس کا ذکر کرنا ضروری ہے وہ ان کے لئے جنت کا ایک دروازہ ضرور کھولتی ہے۔ وہ یہ کہ اپنے غریب عیسائی ممالک کے بچوں کے لئے خصوصیت سے اہل انگلستان بہت محنت کر کے خوبصورت عیدیوں کے ڈبے تیار کرتے ہیں۔** جس طرح ہماری عید ہوتی ہے اس طرح کرسمس کی بھی عیدی ہوا کرتی ہے اور یہ وہ دروازہ ہے جو ان میں سے کئیوں کے لئے اللہ فضل کرنا چاہے تو جنت کا دروازہ ہے جو کھل جائے گا۔ یہ بکثرت مثلاً رومانیہ میں جو عیسائی ملک ہے' غریب ملک ہے' عیسائی بچے بہت سے ایسے ہیں جو محتاج ہیں کہ ان کو کوئی تحفہ دیا جائے اور کثرت سے ان میں ایڈز کے مریض بھی ہیں اور یہ لوگ اس پہلو سے اتنا خیال رکھتے ہیں کہ تمام عیسائی ممالک میں جہاں جہاں گھرے ایڈز کے مریض ہیں ان کے بچوں کو بھی خوش کرنے کے لئے وہ خوبصورت تحفے بناتے ہیں اور پیکٹس میں ڈالتے ہیں اور اس کے لئے لاکھوں انگریز مرد عورتیں اور بچے ہیں جو محنت کر کے یہ تیار کرتے ہیں۔ تو انہوں نے تو اپنے لئے ایک ایسا دروازہ کھولا جسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جنت کی ایک کھڑکی تو ضرور ہے یہ لیکن افسوس ہے کہ مسلمان ممالک کو یہ بھی توفیق نہیں ملتی۔ **اب سعودی عرب اور کویت وغیرہ جن سونے کے پہاڑوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اگر ان کی ایک چٹان ہی کو استعمال کرلیں اور جتنے مسلمان غریب ممالک میں بسنے والے بچے ہیں ان کی عید بنادیں یا رمضان کے مہینے میں ان کے لئے رمضان کے پورا کرنے کے سامان مہیا کردیں اور آنے والی عید پر ان کے لئے تحفے مہیا کریں تو بہت بڑی خدمت ہے۔** کل عالم اسلام میں چونکہ غربت زیادہ ہے اس لئے یہاں تو اس خدمت کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ تو ان سے' غیروں سے ہی سبق سیکھیں اور وہ دروازے جن کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر فرمایا ہے ان دروازوں کو اپنے اوپر کھولیں اور مسلمانوں کے لئے کھول دیں۔ مگر اللہ تو کھولتا ہے مگر ان کو یہ دروازے کھولنے کی توفیق نہیں ملتی۔ یہ تبصرہ تنقیدی نہیں بلکہ ناصحانہ ہے۔ یہ خبریں جن مسلمان ممالک تک پہنچتی ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کی انٹیلیجنس ان کو میرے خطبات کے متعلقہ حصے پیش کرتی ہیں تو اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ چونکہ یہ اس بات پر گہری نظر رکھ رہے ہیں کہ احمدیت کی دنیا میں کیا ہو رہا ہے اس لئے یہ خبریں ضرور ان میں سے ان لوگوں کو پہنچیں گی جو فیصلہ کرنے کے مجاز ہوا کرتے ہیں۔ **تو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اسی رمضان میں نہ سہی تو اگلے رمضان میں ہی ایک مستقل نظام جاری کردیں جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مسلمان ممالک پر یہ جنت کے دروازے کھلنے لگیں۔**

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 99ء)

خودی کو زیر کرنے کا عجب انداز ہے روزہ
کہ جس کی لَے پہ مومن مست ہے وہ ساز ہے روزہ
ذرا آ دیکھ! کیا ہے بھید پنہاں صوم کے اندر
خدا کی جس سے ملتی ہے رضا وہ راز ہے روزہ

عبدالسلام اِسلام

ملک سعید احمد رشید صاحب

کلمات حقائق و معارف، علم و معرفت کے موتی

خلق، دنیا، دوزخ، دل، دابۃ الارض، دعا، راہ، رات، ریاء، رزق، زبان، زمین، زندگی، صبر، صدق، صادق اور ضرورت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

خلق ، اخلاق

"خلق محل پر مومن اور غیر محل پر کافر بنا دیتا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 360)

"سچے خلق کا برتاؤ بہت مشکل ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 72)

"اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 281)

"بندوں سے پورا خلق کرنا بھی ایک موت ہے"

(ملفوظات جلد نہم ص 75)

"سچی تعلیم اور پاک ایمان کا اثر اخلاق سے ظاہر ہوتا ہے"

(ملفوظات جلد دہم ص 198)

"تمام اخلاق حمیدہ اللہ تعالیٰ کے صفات کا پرتوہ ہیں"

(ملفوظات جلد دہم ص 380)

"درحقیقت تمام اخلاق میں سے اعلیٰ خلق یہی ہے کہ انسان اپنے قصورواروں کے قصور معاف کرے اور اپنے گناہ کرنے والوں کے گناہ بخش دے"

(روحانی خزائن جلد 23 ص 191)

دنیا

"دنیا کی محبت بخیل بنا دیتی ہے"

(ملفوظات جلد دہم ص 64 حاشیہ)

"دنیا طلب سے بھاگتی اور کوسوں دور جاتی ہے"

(ملفوظات جلد دہم ص 259)

"دنیا مزرعہ آخرہ ہے"

(ملفوظات جلد دہم ص 37)

"افعال بد کی جڑ دنیا کی محبت ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 355)

"دین اور دنیا ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے"

(ملفوظات جلد نہم ص 206)

"سب سے آخر جو چیز نفس سے نکلتی ہے وہ دنیا کی محبت ہے"

(ملفوظات جلد نہم ص 58)

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

دوزخ

"مختلف قسم کی بداخلاقیاں دوزخ ہی ہیں"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 54)

"جن چیزوں سے شدید قسم کا تعلق ہو جاتا ہے وہ بھی ایک قسم کا دوزخ ہی ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 54)

"حقیقت میں خدا سے بے نصیب جانا ہی بڑا بھاری دوزخ ہے"

(ملفوظات جلد سوم ص 293)

"جنکی اصلاح نبوت سے نہیں ہو سکی انکی اصلاح دوزخ کریگا" (ملفوظات جلد سوم ص 309)

"خدا تعالیٰ سے جب انسان جدائی لیکر جاتا ہے تو اس کے تمثلات دوزخ ہوتے ہیں"

(ملفوظات جلد سوم ص 319)

دل

"انسان کا اپنا دل اس کے لئے آئینہ ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 69)

"دل کی کھڑکی خدا تعالیٰ کے فضل سے کھلتی ہے"

ملفوظات جلد پنجم ص 71)

"نجات اسی کو ملتی ہے جو دل کا صاف ہو"

(ملفوظات جلد پنجم ص 71)

"دل میں کسی بات کا بٹھا دینا یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 165)

"دل کے کھولنے کی کنجی خدا کے ہاتھ میں ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 167)

"دل کا شکستہ کرنا گناہ ہے"

(ملفوظات جلد ششم ص 54)

"اگر اللہ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو"

(ملفوظات جلد ششم ص 54)

"آرام کی صورت یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ دل لگایا جاوے"

(ملفوظات جلد ششم ص 155)

"برکات اور فیوض الٰہی کے حصول کے لئے دل کی صفائی کی بہت ضرورت ہے"

(ملفوظات جلد ششم ص 376)

"دل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 155)

"دل تو اللہ تعالیٰ کی صندوقچی ہوتا ہے اور اس کی کنجی اس کے پاس ہوتی ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 417)

"کوئی سیاہ دل خائن بہت مدت نہیں ٹھہر سکتا"

(ملفوظات جلد نہم ص 260)

"انسان کا دل خدا کا گھر ہے۔ اس گھر کو بتوں سے صاف کرو تا یہ خدا کا گھر کہلائے"

(ملفوظات جلد دہم حاشیہ ص 74)

"پلید دل سے پلید باتیں نکلتی ہیں اور پاک دل سے پاک باتیں" (روحانی خزائن جلد 15 ص 541)

دابۃ الارض

"جو زمینی بات کرتا ہے وہ دابۃ الارض ہے"

(ملفوظات جلد سوم ص 195)

"یعنی ایسے واعظوں کا بکثرت ہو جانا جن میں آسمانی نور ایک ذرہ بھی نہیں اور صرف وہ زمین کے کیڑے ہیں اعمال انکے دجال کے ساتھ ہیں اور زبانیں انکی دین کے ساتھ"

(روحانی خزائن جلد 6 ص 321)

دعا

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں"

(ملفوظات جلد نہم ص 27)

"ہمارا ہتھیار تو ہی دعا ہے"

(ملفوظات جلد نہم ص 28)

"دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے"

(ملفوظات جلد سوم ص 204)

"ہستی باری تعالیٰ کی زبردست دلیل قبولیت دعا ہے"

(ملفوظات جلد سوم ص 204)

"ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے"

(ملفوظات جلد سوم ص 201)

"دعا کرنا کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 121)

"یہ اسم اعظم ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 121)

"اسکے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 121)

"ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں"

(ملفوظات جلد پنجم ص 171)

"دین اسلام کی صداقت اور حقیقت دعا ہی کے نکتہ کے نیچے مخفی ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص 274)

"حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے"

(ملفوظات جلد ششم ص 93)

"اصل اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا کی ضرورت ہے"

(ملفوظات جلد ششم ص 93)

"دعا ہی خدا شناسی کا ذریعہ ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 1)

"دعا فتح کا ہتھیار ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 51)

"جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئیگی"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 192)

"بہترین دعا فاتحہ ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 226)

"خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 265)

"نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 265)

"انسان کو پاک یہ کرتی ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 265)

"خدا تعالیٰ سے مانگنا اور دعا کرنا موت ہے"

(ملفوظات جلد نہم ص 130)

"دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہو جاتی ہے"

(ملفوظات جلد نہم ص 55)

"خدا رحیم و کریم ہے.... وہ دعا کرنیوالوں کو ضائع نہیں کرتا"

(ملفوظات جلد نہم ص 129)

"دعا کے ساتھ عذاب جمع نہیں ہوتا"

(ملفوظات جلد نہم حاشیہ ص 130)

"بڑے بڑے عظیم الشان کاموں کی کنجی صرف دعا ہی ہے"

(ملفوظات جلد دہم ص 412)

"میں اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے"

(روحانی خزائن جلد 6 ص 11)

"اسی دعا کے ذریعے سے دنیا کی کل حکمتیں ظاہر ہوئی ہیں"

(روحانی خزائن جلد 14 ص 230)

"ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے"
(روحانی خزائن جلد 14 ص 230)

"نہایت اعلیٰ ذریعہ خدا شناسی کا دعا ہی ہے"
(روحانی خزائن جلد 14 ص 260)

"دعا کے ذریعہ ہزاروں بدمعاش صلاحیت پر آجاتے ہیں"
(روحانی خزائن جلد 14 ص 260)

"ہزاروں بگڑے ہوئے درست ہو جاتے ہیں"
(روحانی خزائن جلد 14 ص 260)

"تم دعا میں مصروف رہو اور اس بات سے مت گھبراؤ کہ جذبات نفسانی کے جوش سے گناہ صادر ہو جاتا ہے۔ وہ خدا سب کا حاکم ہے۔ وہ چاہے تو فرشتوں کو بھی حکم کر سکتا ہے کہ تمہارے گناہ نہ لکھے جاویں"
(ملفوظات جلد نہم حاشیہ ص 130)

راہ

"وہ راہ جہاں انسان ناکام نہیں ہوتا وہ خدا کی راہ ہے۔ دنیا کی شاہراہ ایسی ہے جہاں قدم قدم پر ٹھوکریں اور ناکامیوں کی چٹانیں ہیں"
(ملفوظات جلد اول ص 145)

"سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ جو انوار یقین...... سے بھرا ہوا اور ہماری روحانی بھلائی اور ترقی علمی کے لئے کامل رہنما ہے قرآن کریم ہے"
(روحانی خزائن جلد سوم ص 181)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا"
(ملفوظات جلد پنجم ص 125)

"حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں"
(کشتی نوح)

رات

"الٰہی فیضان کے حصول کا وقت رات ہی ہے"
(ملفوظات جلد پنجم ص 138)

"حدیثوں سے ثابت ہے کہ نزول بلا عموماً رات کے وقت اور بعد مغرب تاریکی پھیلنے کے وقت ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص 257)

"رات میں یہ ایک برکت ہے خدا نے اپنے فیضان عطا کرنے کا وقت رات ہی رکھا ہے۔"
(ملفوظات جلد سوم ص 111)

"رات کو مردہ کی طرح پڑے رہنا اور سونے سے کیا حاصل؟"
(ملفوظات جلد سوم ص 112)

ریاء

"ریاء حسنات کو ایسے جلا دیتی ہے جیسے آگ خس وخاشاک کو" (ملفوظات جلد 8 ص 389)

"ریاکار انسان بے فائدہ کام کرتا ہے"
(ملفوظات جلد 8 ص 186)

"ریاء کاری بھی حبط اعمال کے واسطے ایک خطرناک کیڑا ہے۔"
(ملفوظات جلد دہم ص 408)

رزق

"رزق کریم متقی کو ضرور ملتا ہے"
(ملفوظات جلد دہم ص 165)

"وہ رزق جس سے فائدہ پہنچے کریم ہی ہوتا ہے"
(ملفوظات جلد دہم ص 165)

"یہ کبھی کسی نے نہیں سنا ہو گا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک راستباز متقی کو رزق کی مار دے"
(ملفوظات جلد [illegible] ص 663

زبان

"زبان کی بے باکی سچے تقویٰ سے محرومی کی دلیل ہے"
(ملفوظات جلد پنجم ص 139)

"زبان کی تہذیب کا ذریعہ صرف خوف الٰہی اور سچا تقویٰ ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص 139)

"انسانی زبان کی چھری تو رک سکتی ہی نہیں۔"
(ملفوظات جلد سوم ص 112)

"زبان کی بے باکی اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دل سچے تقویٰ سے محروم ہے۔"
(ملفوظات جلد سوم ص 112)

"زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آجاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد دوم ص 182)

زمین

"زمین پر کوئی بات ظہور میں نہیں آتی جب تک وہ بات آسمان پر قرار نہ پائے۔"
(روحانی خزائن جلد 10 ص 427)

"جب زمین فسق وفجور سے بھر جاتی ہے تو اس کے روکنے والی قوت آسمان سے آتی ہے اللہ تعالیٰ ایک شخص کو آسمان سے بھیجتا ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص 18)

"زمین تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی اگر آسمان سے تمہارا پختہ تعلق ہے۔"
(کشتی نوح)

"نئی زمین ہوگی نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا...... اور خدا کی سچی توحید...... ملکوں میں پھیلے گی۔"
(تبلیغ رسالت جلد ششم ص 8)

"جو آسمان پر قرار پا چکا ہے زمین کی طاقت میں نہیں کہ اس کو محو کر سکے۔"
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 295)

"میرے خدا کے آگے زمین و آسمان کانپتے ہیں۔"
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 295)

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جسکے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔"
(روحانی خزائن جلد 20 ص 7-306)

زندگی

"وہ زندگی لعنتی ہے جو بے شرمی سے گزرتی ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 19 ص 132)

"مفتری کی زندگی حباب کی طرح ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص 312)

"تنعم اور آرام کی زندگی خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کرتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص 362)

"حقیقی اور روحانی اور فیض رساں زندگی وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی زندگی کے مشابہ ہو کر نور اور یقین کے کرشمے نازل کرتی ہو۔"
(روحانی خزائن جلد 15 ص 139)

"بے سود ہے وہ زندگی جو نفع رساں نہیں اور لاحاصل ہے وہ بقا جس میں فیض نہیں۔"
(روحانی خزائن جلد 15 ص 40-139)

"دنیا میں صرف دو زندگیاں قابل تعریف ہیں۔ ایک وہ زندگی جو خود خدائے حیی وقیوم مبدء فیض کی زندگی ہے دوم وہ زندگی جو فیض بخش اور خدا نما ہو۔ سو آؤ ہم دکھاتے ہیں کہ وہ زندگی صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 15 ص 140)

"زندگی ذبح ہونے کے بعد ملتی ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص 145)

"حقیقی زندگی وصال الٰہی سے حاصل ہوتی ہے اور حقیقی زندگی عین نجات ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 20 ص 366)

"خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔"
(روحانی خزائن جلد 5 ص 36-35)

"لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہو۔"
(روحانی خزائن جلد 20 ص 63)

"جو شخص خدا کی جلالی تجلیات کے نیچے زندگی بسر کرتا ہے اسکی شیطنت مر جاتی ہے اور اس کے سانپ کا سر کچلا جاتا ہے۔ یہی ایک طریق ہے جسکی برکت سے انسان فی الواقع ایک پاک زندگی حاصل کر سکتا ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 13 ص 63)

صبر

"صبر بھی ایک عبادت ہے"
(ملفوظات جلد دوم ص 544)

"صابروں کے سب کام وہ آپ کرتا ہے۔"
(ملفوظات جلد دوم ص 485)

"صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص 204)

"صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص 204)

"صبر بڑا جوہر ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص 200)

"اللہ تعالیٰ اسکی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص 200)

صدق

"صدق کے بغیر عمل صالح کی تکمیل نہیں ہوتی۔"
(ملفوظات جلد سوم ص 305)

"جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص 353)

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

"اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے۔ اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے۔ اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہو گا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔"
(روحانی خزائن جلد 20 ص 68)

صادق

"دنیا صادقوں کے وجود سے کبھی خالی نہیں ہوتی۔"
(روحانی خزائن جلد 6 ص 347)

"صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد سوم ص 6)

"صادق کی معیت میں انسان کی عقدہ کشائی ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص 161)

"صادق مدعی کے خلاف ہی شیطان جوش دکھاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص 118)

"مبارک وہ لوگ جو صادق ہیں کیونکہ انجام کار فتح انھیں کی ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 ص 279)

"یقیناً سمجھو کہ صادق ضائع نہیں ہو سکتا وہ فرشتوں کی فوج کے اندر پھرتا ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 21 ص 295 (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم))

"دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم وخبیر ہے

باقی صفحہ 6 پر

1905ء میں دعوت الی اللہ کا ایک دلکش نمونہ

اشتہار حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی زبردست مقناطیسی شخصیت اور عظیم روحانی قوت سے اپنے مریدوں اور خدام میں محبت الٰہی اور اشاعت دین حق کی جو پرجوش روح پھونک دی تھی اس کا ایک واضح ثبوت وہ اشتہارات بھی ہیں جو آپ کے رفقاء نے آپ کی زندگی میں شائع کرکے برصغیر کے طول و عرض میں پھیلا دیئے۔ ان بزرگ داعیان الی اللہ میں سے حضرت حکیم فضل الٰہی صاحب پریذیڈنٹ انجمن فرقانیہ لاہور، حضرت میاں معراج دین صاحب عمر جائنٹ سیکرٹری انجمن فرقانیہ لاہور، حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب مہر سنگھ، حضرت بابو فخرالدین صاحب متوطن شاہ پور، حضرت مستری احمدالدین صاحب محلّہ معماراں بھیرہ اور حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب بھیروی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب بھیروی احمدیت کے قدیم عشاق میں سے تھے

5 نومبر 1915ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بہشتی مقبرہ قادیان میں آسودہ خاک ہیں (قادیان گائیڈ صفحہ 61 مولفہ جناب محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب قادیان۔ طبع اول 25 نومبر 1920ء)

الفضل 11 ستمبر 2000ء صفحہ 4 پر حضرت میاں صاحب کی ایمان افروز سوانح و خدمات کے تعلق میں آپ کے ایک نہایت اہم اشتہار کا خلاصہ سپرد اشاعت ہوا ہے۔ یہ اشتہار اخباری سائز پر قادیان پریس میں طبع ہوا اور قابل دید و لائق مطالعہ ہے۔ اشتہار کے لفظ لفظ سے للہیت و روحانیت، دعوت حق اور ہمدرد خلائق کا جذبہ نمایاں ہے۔ ذیل میں متن اشتہار کا ایک حصہ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں اس اشتہار کو اس مولیٰ کریم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ جو زمین و آسمان اور ما فیھا کو بغیر کسی کی امداد کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے کان نہیں۔ مگر کیڑے کے پاؤں کی آہٹ بھی سنتا ہے۔ آنکھیں نہیں۔ مگر سب کچھ دیکھتا ہے۔ اس خدا کی (چار) 4 بڑی صفتیں ہیں۔ (1) ربوبیت۔ (2) رحمانیت۔ (3) رحیمیت۔ (4) مالکیت۔ نمبر اول۔ ربوبیت۔ ذرہ سے لے کر اعلیٰ چیز کا پالنے والا ہے۔ رحمانیت بن مانگے دینے والا ہے۔ یعنی جو اعضاء انسان کے ہیں۔ ان کی ترتیب انسان کی التجا پر نہیں بنائی گئی۔ رحیمیت۔ کسی کے گناہ کو سچی توبہ کرنے پر معاف کرنے والا اور ہماری کوششوں کے نتائج برلانے والا۔ مالکیت۔ اس کو ہر وقت جزا سزا کا اختیار ہے۔ اس پر کوئی دوسرا حکمران نہیں کہ کہے کہ یوں کیوں کیا۔ وہ بے مثل ہے۔ اس کا کوئی ثانی نہیں۔ جو چیزیں اس کی پیدا کردہ ہیں۔ ان کی مانند کوئی بنا نہیں سکتا۔ اگر کیڑے کا پاؤں ٹوٹ جاوے۔ تو کوئی بنا نہیں سکتا۔ اگر کسی کی آنکھ پھوٹ جائے تو گو ڈاکٹروں نے ظاہری خوبصورتی کے لئے پتھر کی آنکھیں بنائی ہیں۔ مگر وہ بے نور ہیں۔ وہ واحد لاشریک ہے۔ وہ مادہ اور روح کا محتاج نہیں۔ کہ جب تک یہ پہلے موجود نہ ہو تو خدائی کا سلسلہ ناتمام اور ناقص رہے۔ کیونکہ دنیا میں جس چیز کے سوا انسان کا کام نہ چل سکے وہ چیز اس کی شریک ہوتی ہے۔ مثلاً لوہار۔ لوہا نہ ہو۔ تو کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ جو مادہ اور ارواح کو انادی مانتے ہیں وہ خدا کو واحد لاشریک نہیں مانتے۔ اگر وہ مادہ اور روح کا محتاج ہے تو خدا میں اور بندوں میں کیا فرق رہا۔ اجی! جب وہ بغیر آنکھ۔ کان کے مادی اسباب اور علل کے یونہی اپنی قدرت سے معلول پیدا کر سکتا ہے یعنی دیکھ اور سن سکتا ہے۔ تو پھر وہ محض اپنی قدرت سے ارواح اور مادہ کو بغیر اسباب اور علل کے کیوں نہیں پیدا کر سکتا وہ گونگا بھی نہیں کہ وید کے زمانے میں بولا ہو پھر چپ ہو گیا۔ مگر (دین) کا خدا جب کبھی اپنے بندوں کو غلطی میں دیکھتا ہے تو اپنے احکام سنانے کے لئے ایک مامور کو ان کی نصیحت کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ پس یہی قانون قدرت رہا ہے۔ (-) اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے دیکھا۔ کہ لوگوں نے ایک میرے بندے کو خدا بنا رکھا ہے اور بعض اس کو خدا کی طرح زندہ تسلیم کرتے ہیں۔ تو واحد لاشریک ذات نے جوش مارا۔ کیونکہ ہمیشگی کی زندگی اسی کو ہے (-) عین صدی کے سر پر ایک اپنا (مامور) بھیجا۔ وہ جناب میرزا غلام احمد صاحب ہیں جو مہدی مسعود و مسیح موعود ہیں سو انہوں نے خدا سے خبریں پا کر کئی نشان دکھائے۔ آسمان نے بھی خسوف و کسوف کے ذریعہ گواہی دی (دیکھو دار قطنی) زمین نے بھی طاعون کے ذریعہ سے گواہی دی (دیکھو مشکوٰۃ شریف صفحہ 360) پس میرے صاحبو! سوچو کہ طاعون نے چند سال سے پنجاب کو لاکھوں سے جدا کر دیا۔ علاوہ ازیں آج کل حضرت ممدوح نے ایک اشتہار الموسوم بہ الوصیت محض بغرض ہمدردی شائع کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ تباہی اور بربادی خوفناک صورتیں نمودار ہونے والی ہے سو بھائیو! خدا کی یہ مرضی نہیں کہ تمام مر کھپ جاویں مگر یہ منشاء ضرور ہے کہ تمام لوگ اس خدا کو ایک ہی خدا سمجھیں۔ ورنہ انجام بخیر نہیں۔ عرصہ بیس سال سے طاعون کی خبر براہین احمدیہ میں شائع ہو چکی ہے سو یہ خبر خدا نے ہی ہمارے حضرت موصوف کو دی کیا اب بھی اس خدا قادر کے بولنے میں شک رہا ہے؟ جس کے فرمودہ اور مقرر کردہ وقت کے مطابق پنڈت لیکھرام آریہ آنجہان کو الوداع کہہ گئے اور ہزاروں دشمنوں نے حضرت مرزا صاحب کی تباہی کے لئے زور لگایا۔ مقدمہ بازیاں بھی کیں مگر مولیٰ کریم نے ان کو فتح پر فتح دی۔ اور دشمنوں کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا (-)

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اب آگے آریہ صاحبان کا خدا دیکھو کہ اس کا غصہ کبھی نہیں تھمتا۔ نہ ہی اس سے کوئی امید ترقی ہو سکتی ہے کیونکہ انسان خواہ کیسا ہی پرمیشر کی مرضی کے مطابق نیکی کرتا کرتا مر مٹے۔ پھر بھی پرمیشر اس بیچارے کو مکتی خانہ سے کسی مخفی گناہ کے بدلے نکال دیتا ہے جس کو وہ بدنیتی سے چھپا رکھتا ہے تاکہ خاص مدت کے بعد اس مخفی گناہ کو پیش کرکے اس بدبخت نجات یافتہ کو باہر کھینچ نکالے۔ اور سلسلہ تناسخ کا قیام رہے۔ تا ایسا نہ ہو کہ اس کی خدائی کا خاتمہ ہو جائے اور آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائے۔ کیونکہ آپ تو وہ نیک بخت کسی چیز کو خود بخود پیدا ہی نہیں کر سکتا۔ پر جو روحیں اس کے قابو میں آچکی ہیں ان کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ ناحق بیچاروں کو کتے بلیاں بنا بنا کر ان کے دھرے اڑا دیئے ہیں حالانکہ اس کو اس جابرانہ حکومت کا کوئی حق اور جائز دعویٰ حاصل نہیں۔ اے تناسخ کے ماننے والو میں ایک جواب کا منتظر ہوں وہ یہ ہے کہ جب طاعون سے بہت آدمی ہلاک ہو گئے اور چوہے وغیرہ بھی کثرت سے مرے۔ تو تناسخ کی رو سے تو یہ چاہئے تھا کہ کسی شہر کی مردم شماری کم نہ ہوتی کیونکہ چوہوں نے انسان بننا تھا یا انسانوں نے حیوانات وغیرہ۔ بھیرہ میں طاعون کے دنوں میں قریباً 1200 آدمی فوت ہو گئے ہیں اور چوہے وغیرہ کثرت سے مرے ہیں۔ پھر مردم شماری کی کتاب سے بآسانی فیصلہ ہو سکتا ہے کہ تناسخ کہاں گیا۔ نیز آج کل جو عدالتوں وغیرہ میں جائیدادوں اور وراثتوں کے مقدمات ہو رہے ہیں۔ تو جس شخص کا باپ مر گیا ہو اور تناسخ کے چکر میں آکر وہ اپنے بیٹے کا بیٹا بن گیا ہے۔ تو وہ پچھلے جنم کا فیصلہ کیوں نہیں کرتا۔ کیونکہ اس کو جائیداد وغیرہ کا حال سب کچھ معلوم ہے (-) اب سلیم الفطرت انسانوں کے آگے تینوں خداؤں کا نقشہ کھینچ دیا ہے جو دیکھیں اور اس فانی جہان کی لذتوں کو اس دائمی زندگی پر ترجیح نہ دیویں۔ کیونکہ دنیا روزے چند۔ عاقبت کار با خداوند"

اس اشتہار میں حضرت اقدس کی جس "الوصیت" کا تذکرہ کیا گیا ہے وہ 27 فروری 1905ء کو شائع ہوئی (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 515 تا 517) "الوصیت" کے قریباً دو برس بعد 9۔ مارچ 1907ء کو ڈوئی کی موت کا عبرتناک نشان ظہور پذیر ہوا (ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 74۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 700)

اس حقیقت کے پیش نظر کتاب "بھیرہ کی تاریخ احمدیت" مطبوعہ دسمبر 1972ء کے حاشیہ صفحہ 95 پر حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب کے خلاصہ اشتہار میں ہلاکت ڈوئی کا لکھا جانا یقینی طور پر سہو ہے۔

علاوہ ازیں "الفضل" کے مذکورہ بالا پرچہ (11 ستمبر 2000ء صفحہ 5) پر حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تقریر "صداقت مسیح موعود" (جلسہ سالانہ 1964ء) کے آخر میں بزرگان سلسلہ کی فہرست کے نمبر 12 کی نسبت بتلایا گیا ہے کہ اس میں حضرت میاں صاحب کا نام درج ہے حالانکہ اس تقریر کے صفحہ 150 پر 12 نمبر کے تحت "حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب بھیروی" کا نام مذکور ہے جو حضرت مولوی خان ملک صاحب مصنف "قانونچہ کھیوالی" کے فرزند ارجمند اور استاذی المکرم حضرت حافظ مبارک احمد صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان کے والد ماجد تھے اور "بھیرہ کی تاریخ احمدیت" صفحہ 78۔ 79 میں ان کے

ایمان پرور حالات سپرد قرطاس ہوئے ہیں۔

آخر میں یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب بھیروی کا اسم گرامی مامور وقت کی فہرست نومبایعین میں اخبار "الحکم" قادیان دارالامان کے شمارہ 10 جون 1901ء کے صفحہ 15 کالم 3 نمبر 6 پر شائع شدہ ہے

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

وہی مے ان کو ساقی نے پلا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

وہ صادقوں کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اسکو بچاتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 20 ص 68)

تمام صادقوں کا بادشاہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 17 ص 468)

ضرورت

"ضرورت علوم کی ماں ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 396)

"ہر قسم کا علم ضرورت سے پیدا ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص 396)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33046 میں سیدہ زاہدہ نزہت زوجہ سید بشارت احمد نسیم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ مالیتی 15000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع سمندری ضلع فیصل آباد مالیتی 500000/- روپے۔ 3۔ زیور طلائی وزنی دو تولہ مالیتی 12000/- روپے۔ کیوٹیشن اور P.F اندازاً 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت متوقع پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سیدہ زاہدہ کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 بشارت احمد نسیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 لئیق احمد مشتاق وصیت نمبر 28132 مربی سلسلہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33047 میں کرامت اللہ ولد عنایت اللہ صاحب قوم مانگر پیشہ لیکچرار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم کنری ضلع عمرکوٹ حال سانگھڑ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ و ٹیوشنز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد کرامت اللہ ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ حال C/O پاشا میڈیکل سٹور سانگھڑ شہر گواہ شد نمبر1 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264 گواہ شد نمبر2 محمد ظفراللہ رانا فوٹو اسٹیٹ ایم اے جناح روڈ سانگھڑ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33048 میں نسیم کرامت زوجہ کرامت اللہ صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ حال سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی 13000/- روپے۔ 2۔ حق مہرذمہ خاوند محترم مالیتی 35000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 48000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نسیم کرامت C/O پاشا میڈیکل سٹور سانگھڑ شہر گواہ شد نمبر1 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264 گواہ شد نمبر2 کرامت اللہ مسل نمبر 33047 خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33049 میں عبدالسلام ولد عبدالرحمٰن مرحوم قوم کھوکھر پیشہ طب عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا مجوکہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 21 کنال 7 مرلہ واقع موضع کھائی خورد مالیتی 120000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے سالانہ بصورت طب مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 3000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالسلام ساکن پکا مجوکہ P.O مجوکہ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر1 شاہد محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد ظفراللہ صدر جماعت احمدیہ پکا مجوکہ ضلع خوشاب۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33050 میں تسنیم طاہرہ زوجہ لطیف احمد خان صاحب سوری قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی جڑانوالہ روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 10 تولہ مالیتی 60000/- روپے۔ 2۔ ترکہ والدین مکان کا 1/16 حصہ جو کہ نقد وصول شد 5000/- روپے۔ 3۔ حق مہرذمہ خاوند محترم 8000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 73000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ تسنیم طاہرہ B-79 کہکشاں کالونی جڑانوالہ روڈ فیصل آباد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد قلعہ لچھن سنگھ راوی روڈ لاہور برادر موصیہ گواہ شد نمبر2 لطیف احمد خان سوری خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33051 میں منظور احمد ولد اعظم علی صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر E-138 برقبہ 5 مرلہ کا 1/4 حصہ واقع چیچہ وطنی ہاؤسنگ کالونی ضلع ساہیوال مالیتی 150000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ کا 1/4 واقع چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال مالیتی 100000/- روپے۔ 3۔ ساڑھے بائیس ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال مالیتی 2400000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 2650000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منظور احمد باجوہ چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال حال 138/E ہاؤسنگ کالونی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر19425 گواہ شد نمبر2 عبدالستار محلہ دارلشکر ربوہ کارکن دفتر الوصیت۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مکرم عابد کریم صاحب اور مکرمہ فرح نادیہ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو مورخہ 9 نومبر بروز جمعرات پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔

حضور انور نے بچے کا نام "ماہد احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب دارالیمن وسطی کا پوتا، مکرم نعمت اللہ شمس صاحب کارکن صدر انجمن و مکرمہ پروفیسر صادقہ شمس صاحبہ سابق پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کا نواسہ اور حضرت مولوی فضل الدین صاحب آف مانگٹ اونچا رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا پڑپوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

افسوس ناک وفات

○ مکرم افتخار احمد چوہدری صاحب ابن چوہدری فرزند علی صاحب (مرحوم) ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے دو بھانجوں عزیزم معظم علی صاحب بعمر 26 سال اور عزیزم مدثر علی صاحب بعمر 23 سال کا گزشتہ اتوار جرمنی میں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے عزیزم مدثر علی صاحب موقعہ پر وفات پا گئے تھے اور ان کی میت انشاء اللہ 2000-12-4 بروز سوموار ربوہ پہنچ رہی ہے اور جنازہ بھی اسی دن ہو گا۔ عزیزم معظم علی صاحب شدید زخمی حالت میں ہسپتال میں ہیں۔ تازہ اطلاع کے مطابق عزیزم ہوش میں ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ حیی و قیوم خدا عزیزم کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان پر رحم فرماتے ہوئے عزیزم کو حادثہ کے بد اثرات سے محفوظ فرمائے۔ اور ہمارے نہایت ہی پیارے عزیز کو جو کہ ہم سے جدا ہو گیا ہے۔ اپنے قرب سے نوازے اور اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ آمین۔

عزیزم معظم علی صاحب اور عزیزم مدثر علی صاحب مکرم چوہدری ہادی علی صاحب مربی سلسلہ لندن کے بھی بھانجے ہیں۔ اور محترمہ محمودہ نصرت صاحبہ صدر لجنہ ناصر آباد شرقی نمبر2 کے بیٹے ہیں۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ)

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب ابن مکرم صوفی غلام محمد صاحب ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد بٹ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر20/4 محلہ دارالنصر رقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کی کوئی اولاد نہ ہے۔ ان کا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ ان کے خاوند کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ مکرم مبشر احمد بٹ (خاوند)
2۔ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب (بھائی)
3۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ (بہن)
4۔ محترمہ امتہ المجید صاحبہ (بہن)
5۔ محترمہ امتہ الرفیق صاحبہ (بہن)
6۔ محترمہ امتہ الباسط بشریٰ صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

درخواست دعا

○ عزیز مرزا مشہود احمد ابن مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو 23۔ نومبر کو سکول کی بس سے سفر کے دوران حادثہ میں سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ دیگر طلبا اور اساتذہ بھی زخمی ہوئے۔ سب کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم احمد عمر مرزا صاحب کینیڈا میں کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 30 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ یکم دسمبر غروب آفتاب۔ 5-06
ہفتہ 2 دسمبر طلوع فجر۔ 5-23
ہفتہ 2 دسمبر۔ طلوع آفتاب 6-49

مصالحتی کمیٹی ناکام ہوگئی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مصالحتی کمیٹی نے پارٹی کے دونوں گروپوں کے رہنماؤں کو تلقین کی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی بند کردیں۔ مصالحتی کمیٹی کا مشن ابتدائی طور پر ناکام ہو گیا۔ چوہدری شجاعت حسین نے اپنا موقف بدلنے سے انکار کر دیا۔ مصالحتی کمیٹی کے ارکان الٰہی بخش سومرو، گوہر ایوب اور سرتاج عزیز نے چوہدری شجاعت سے ملاقات کی۔ چوہدری شجاعت نے کہا کہ مسلم لیگ پیپلزپارٹی میں شامل ہو گئی ہے کسی مصالحتی کمیٹی کی ضرورت نہیں۔ کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کمیٹی ہم خیال گروپ کے رہنماؤں سے ملاقاتیں جاری رکھے گی تاہم کلثوم نواز کو کوئی رپورٹ پیش نہیں کرے گی۔

ہم خیال گروپ سلطانی گواہ

مسلم لیگ کے لیڈر سعد رفیق نے کہا ہے کہ ہم خیال گروپ 14 ماہ سے سلطانی گواہ بنا ہوا ہے جس سے نظریاتی کارکن سخت غصے میں ہیں۔

زکوۃ کمیٹیوں کے نئے ایڈمنسٹریٹر

حکومت پنجاب نے عشر اور زکوۃ کمیٹیوں کی تحلیل کے بعد ڈپٹی کمشنروں کو ان کمیٹیوں کا چیئرمین مقرر کر دیا ہے۔ نئی سہ ماہی میں زکوۃ کی تقسیم کے لئے 87 کروڑ 88 لاکھ روپے کی قسط جاری کر دی گئی ہے۔ رمضان میں مستحقین کو زکوۃ کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ کوڑھ کے مریضوں کی امداد کے لئے گیارہ لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔

محکمہ ٹیلی فون کو 56۔ ارب کا منافع

ٹیلی فون کے محکمہ پی ٹی سی ایل کو سال رواں میں 56۔ ارب کا ریکارڈ منافع ہوا ہے۔ دسمبر میں مزید 5۔ ارب کے اضافے کی توقع ہے۔ منافع کے باوجود محکمہ ٹیلی فون مختلف چارجز بڑھا کر صارفین پر مزید بوجھ ڈالتا جا رہا ہے۔

بھارتی فوج کا کریک ڈاؤن جاری

مقبوضہ کشمیر کے علاقے سرن کوٹ کے گاؤں پر بھارتی فوج نے بمباری کر کے کئی مکان تباہ کر دیئے۔ فوج نے فصل آباد میں مکانوں پر مارٹر شیلنگ کی جس سے ایک درجن سے زائد مکان تباہ ہو گئے۔ احتجاج کے طور پر کئی علاقوں میں کاروبار بند کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ اچھا بل، اسلام آباد، کپواڑہ اودھم پور، سوجیاں پونچھ اور رفیع آباد سمیت کئی علاقوں میں بھارتی فوج نے جنگ بندی کے اعلان کے باوجود کریک ڈاؤن کیا۔

رضی رضوی چیف ایگزیکٹو کے کبھی مشیر نہیں رہے

ایک سرکاری ترجمان نے واضح کیا ہے کہ رضی رضوی نامی کوئی شخص چیف ایگزیکٹو کا مشیر تعلیم برائے شمالی علاقہ جات نہیں رہا۔ یہ صاحب شمالی علاقوں کی مقامی کونسل کے مشیر ہوں گے جس کا چیف ایگزیکٹو سیکریٹریٹ سے کوئی تعلق نہیں۔

حملے جاری رہیں گے

مقبوضہ کشمیر کی جہادی تنظیم حزب المجاہدین نے واضح کیا ہے کہ بھارت کے خلاف حملے جاری رہیں گے۔ حریت کانفرنس نے بھی بھارت کی جنگ بندی کی پیشکش کو دھوکہ قرار دیا ہے بھارتی فوج بھی جنگ بندی پر عمل نہیں کر رہی۔ بھارت نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان امن کا عمل برباد کر رہا ہے۔ تاہم بھارت کا اصرار ہے کہ جنگ بندی کو کامیاب بنایا جائے گا۔ بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ سے گفتگو میں کہا کہ جنگ بندی کسی بھی قیمت پر کامیاب بنائی جائے گی۔

صوبائی وزراء کی ڈیوٹیاں

گورنر پنجاب نے صوبائی وزراء کی ڈیوٹیاں لگادی ہیں کہ وہ رمضان کے دوران قیمتوں کو چیک کریں خالد رانجھا کے ذمے لاہور، جنرل طارق کے ذمے سرگودھا فیصل آباد، اسلم خان کے سپرد راولپنڈی اور حامد سعید کے سپرد گوجرانوالہ کیا گیا ہے۔ خورشید زمان قریشی کو ملتان بہاولپور ڈی جی خان دیا گیا ہے۔

پاکستانی سفارت کار کو نکال دیں گے

بنگلہ دیش نے کہا ہے کہ اگر پاکستان کی طرف سے مناسب جواب نہ ملا تو پاکستانی سفارت کار کو نکال دیں گے۔ ڈھاکہ میں دوسرے روز بھی پاکستان کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ قومی پرچم نذر آتش کئے گئے۔ عرفان الراجہ کو فوری طور پر ملک بدر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان سفارت کار عرفان الراجہ نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ 1971ء میں عوامی لیگ کے کارکن مجرمانہ کارروائیوں میں ملوث رہے جس پر بنگلہ دیش میں ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔

شاندار مستقبل کے خواب

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پیپلزپارٹی کو شاندار مستقبل کے خواب دیکھنے پر فخر

باقی صفحہ 8 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلپائن میں باغیوں کے خلاف جنگ بندی

فلپائن کی حکومت نے کرسمس اور عیدالفطر کی چھٹیوں کے دوران باغیوں کے خلاف جنگ بندی کا اشارہ دے دیا ہے۔ مجوزہ فائربندی پر صدر جوزف ایسٹراڈا کی منظوری کے بعد فوری عمل شروع ہو سکتا ہے۔ فلپائن میں ہزاروں شہری گلیوں میں نکل آئے ہیں اور صدر ایسٹراڈا کے استعفے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ دارالحکومت منیلا سمیت فلپائن بھر میں صدر کے خلاف زبردست مظاہرے جاری ہیں۔

کوفی عنان کا ماحولیاتی کانفرنس پر اظہار مایوسی

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے عالمی ماحولیاتی کانفرنس میں پیدا ہونے والے ڈیڈلاک پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے تبدیل ہونے والے ماحول سے ان ترقی پذیر ممالک کو زیادہ نقصان ہوگا جو آلودگی کے کم ذمہ دار ہیں۔

مشرقی تیمور میں اقتدار کی منتقلی

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ آئندہ برس مشرقی تیمور میں اقتدار عوام کو منتقل کر دیا جائے گا۔ مشرقی تیمور کو ملک خودمختاری دینے سے قبل اہم ترین کام مجلس قانون ساز کا انتخاب ہوگا۔ یہ بات اس علاقے میں اقوام متحدہ کے منتظم سے سلامتی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔

آچے علیحدگی پسند مذاکرات

انڈونیشیا کے علیحدگی پسندی کے رجحانات کے حامل صوبے آچے میں علیحدگی پسند مذاکرات پر رضامند ہو گئے ہیں۔ انڈونیشین حکومت نے 3 دسمبر کو بات چیت کی تجویز پیش کر دی ہے۔ مذاکرات یورپ میں ہوں گے۔ تنازعہ کے سیاسی حل کی کوشش کی جائے گی جو خالصتاً انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ہوگا۔ آچے میں تازہ فسادات میں 6۔افراد مارے گئے۔ 5 کی لاشیں جنوبی علاقہ لبوہانی حاجی سے برآمد ہوئیں۔ جسموں پر زخموں کے نشانات تھے۔

جیبی کیلکولیٹر جیسا سپر کمپیوٹر

آئی بی ایم نے جیبی کیلکولیٹر جیسا سپر کمپیوٹر بنا لیا۔ 480۔ارب اعداد و شمار فی سیکنڈ پراسیس کر سکتا ہے۔ "ایس پی" نامی سپر کمپیوٹر سے ناسا کی پروازوں کو مزید محفوظ بنانے میں مدد مل سکے گی۔

کلنٹن انتظامیہ کا بش سے محدود تعاون

امریکہ کے صدر بل کلنٹن کی انتظامیہ نے جارج بش سے محدود تعاون شروع کر دیا ہے 60 فیصد امریکیوں کی رائے یہ ہے کہ اب الگور کو مخالفت چھوڑ کر شکست قبول کر لینی چاہئے۔ نائب صدر الگور نے پورے فلوریڈا میں دوبارہ گنتی کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اس مطالبے کو بش نے احمقانہ قرار دے دیا ہے

گوئٹے مالا میں بپھرے ہوئے ہجوم کا حملہ

وسطی گوئٹے مالا کے پہاڑوں میں بپھرے ہوئے ہجوم نے 5۔افراد کو زندہ جلا دیا ان افراد کی ہلاکتوں کے بعد پرتشدد کارروائیوں میں اس برس ہلاک ہونے والوں کی تعداد 28 ہو چکی ہے۔ سینکڑوں مشتعل دیہاتیوں نے 5۔افراد کو گھیر کر کے انہیں پٹرول میں نہلا دیا اس کے بعد انہیں آگ لگا دی جبکہ پانچوں افراد زندگی کی بھیک مانگتے رہے۔

یوگوسلاویہ میں ایڈز کا مرض

یوگوسلاویہ میں 6 ہزار افراد ایڈز کے وائرس سے متاثر ہیں۔ سرکاری ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ یہ تعداد رجسٹرڈ افراد سے آٹھ گنا زیادہ ہے۔ رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد صرف 860 ہے جن میں اب تک 621 ہلاک ہو چکے ہیں۔

گنی میں حادثہ 15 ہلاک

گنی کے دارالحکومت کوناکری میں ٹریفک کے ایک حادثے میں 15۔افراد ہلاک اور 6 شدید زخمی ہو گئے۔ ماموؤ شہر کے قریب 30 ٹن وزنی ٹرک نے مسافر وین کو کچل ڈالا۔ وین میں 18۔افراد سوار تھے۔ چھ زخمیوں میں سے تین وین کے مسافر تھے اور 3 ٹرک کے تمام ہلاک شدگان وین کے مسافر تھے۔

اردن کا پہلا طیارہ عراق میں

اقوام متحدہ کی فضائی پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اردن کا پہلا کمرشل طیارہ عراق پہنچ گیا دس سال کے عرصے میں اردن کا یہ پہلا طیارہ ہے جو عراق میں اترا۔ اس کے علاوہ کئی دیگر ممالک کے طیارے بھی عراق آ چکے ہیں۔

چین کی طرف سے پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ

چین نے مطالبہ کیا ہے کہ عراق پر سے اقوام متحدہ کی پابندیاں ختم کی جائیں۔ عراق کے نائب صدر طارق عزیز نے چین کے صدر جیانگ زیمن سے مذاکرات کئے اور عراق پر عائد پابندیوں کے بارے میں بات چیت کی۔ انہوں نے بتایا کہ عراق پر عائد پابندیوں کی وجہ سے بچوں کی ہلاکت کے واقعات میں بہت زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔

اقوام متحدہ نے تیل کی قیمتوں کو مسترد کر دیا

اقوام متحدہ نے عراق تیل کی مجوزہ قیمتوں کو مسترد کر دیا۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ مجوزہ قیمتیں مارکیٹ کے مطابق نہیں۔ نئی تجاویز کے لئے کہہ دیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 7

ہے۔ غریبوں کی پارٹی مظلوموں کے لئے مینارہ نور ہے۔ بھٹو نے انسانی عظمت کی خاطر قربانی کی۔

ملک کا اللہ ہی حافظ

نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما اجمل خٹک نے کہا ہے کہ ملک کا اللہ ہی حافظ ہے۔ بلدیاتی الیکشن سے حالات بہتر نہیں ہوں گے۔ ہر طرف بدامنی اور بے روزگاری ہے معلوم نہیں ان حالات میں کالا باغ ڈیم کا مسئلہ کیوں اٹھایا جا رہا ہے۔

تین ائروائس مارشل، ائرمارشل بن گئے

پاک فضائیہ میں تین ائروائس مارشل افسران کو ترقی دے کر ائرمارشل بنا دیا گیا ہے۔ ان افسران میں سلیم ارشد، پرویز اختر اور قیصر حسین شامل ہیں۔

تربیلا میں پانی کی ریکارڈ کمی

تربیلا ڈیم کی جھیل میں پانی کی سطح ریکارڈ حد تک گر گئی ہے۔ خطرہ ہے کہ موجودہ فصل کے لئے تربیلا ڈیم سے پانی حاصل نہ ہو سکے گا۔ اس سے قبل کبھی موجودہ سطح تک پانی نہیں گرا۔

رمضان المبارک میں افطاری کے مبارک ایام میں
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638 گھر 211193

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے تیار کردہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

پہلی بار
گارنٹی جو ہر کوئی نہ دے
ہماری سیل بند اور زود اثر ادویات 10ML/20ML شوابے طرز خوبصورت پیکنگ میں دستیاب ہیں اس کے علاوہ
اگر پوٹینسی لیک ہو جائے یا اڑ جائے
تو نقصان کی صورت میں ہم ذمہ دار ہوں گے
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ فون کلینک 214204

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 نیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ ☎ 041-638719
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

نور جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

CPL No. 61